© rasailojaraid.com

اصلاح معاشرہ میں کردار ادا کرتی ہے۔ اولاد کی تربیت کرتی ہے۔ وہاں اس سے جرم بھی سرزد ہو سکتے ہیں لیکن اسے سزا سے صرف اس لئے مستثنیٰ قرار دے دیا جائے کہ وہ عورت ہے؟ ناانصافی' بے اعتدالی اور ظلم ہے۔

ہم پاکستانی عوام سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ اس ضمن میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ اور حکومت کو پسپائی پر مجبور کردیں گے تاکہ وہ یہ بیہودہ فیصلہ واپس لے لے۔

ممتاز عالم دین مولانا حکیم عبدالرحیم اشرف انتقال فرماگئے

پاکستان کے ممتاز عالم دین جید حکیم معروف دانشور مولانا عبدالرحیم اشرف مورخہ ۲۸ جون ۹۶ء جمعہ کی رات اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نے تمام عمر خدمت اسلام کے لئے وقف کر رکھی تھی۔ اس کے علاوہ طب کے میدان میں ان کی کاوشیں بھی لائق تحسین ہیں۔ اسلام کو درپیش مسائل اور چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے ان کا قلم ساری زندگی متحرک رہا۔ مشکل ترین حالات میں بھی ان کے پائے استقلال میں لغزش نہ آئی۔ آپ اتحاد امت کے داعی تھے۔ ساری زندگی تمام مکاتب فکر کے علماء کرام کو یکجا کرنے میں وقف کر رکھی تھی۔ قادیانیوں کے خلاف آپ نے تحریر و تقریر کا بھرپور مظاہرہ کیا اور بے مثال لٹریچر فراہم کیا۔ ان کی اسلام اور مسلمان دشمن سرگرمیوں کو بے نقاب کرتے رہے۔ طب اسلامی کے فروغ کے لئے آپ کی گراں قدر خدمات ہیں۔ جس کے لئے آپ نے طبیبہ اسلامیہ کالج قائم کیا اور اشرف لیبارٹریز کے نام سے ایک عظیم ادارہ قائم ہے۔ اسلامی ثقافت اور علوم دینیہ کے فروغ کے لئے آپ کی کوششیں مثالی ہیں۔ اس ضمن میں جامعہ تعلیمات اسلامیہ کا قیام منہ بولتا ثبوت ہے۔ پاکستان میں اسلامی نظام کے فروغ اور نفاذ کے لئے بھی آپ کی جدوجہد قابل قدر ہے۔ آپ نے ہر حکمران کو بہترین مشوروں سے نوازا خاص کر جنرل ضیاء الحق مرحوم کے قابل اعتماد رفقاء میں آپ کا شمار ہوتا ہے۔

باقی صفحہ ۱۵ پر

© rasailojaraid.com